Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳	۲۶ ماہ اخاء ۱۳۲۴ھ	۱۹ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ	۲۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۵۱

جناب مرزا عبد الحق صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل گورداسپور Gurdaspur

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ اخاء ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز رہے ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کل بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک کے زیر اہتمام تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کرم الٰہی صاحب ظفر اور رشید احمد صاحب چغتائی نے تقریریں کیں۔

آج صبح جامعہ احمدیہ میں قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر نے علی گڑھ کے حالات کے متعلق تقریر کی۔

آج دوپہر کی گاڑی سے چودہری خلیل احمد صاحب ناصر جو لنڈن کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ فی الحال جہاز ملنے میں دیر ہونے کی وجہ سے کلکتہ سے واپس آ گئے ہیں ۔

قادیان ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

...انوں کی اصلاح خدا تعالیٰ کا مامور ہی کر سکتا ہے

(از ایڈیٹر)

مسلمانوں میں سے جو لوگ اپنے متعلق غور و فکر سے کام لیتے۔ اور اپنی حالت کو گہری نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ خود بھی سمجھتے اور دوسروں کو بھی یہ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی دینی اور دنیوی حالت ہر پہلو سے قابل اصلاح ہے۔ اور اس اصلاح کے لئے ایسے ہی مصلح کی ضرورت ہے جیسے سابقہ امم کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے رہے ہیں۔ لیکن افسوس کہ جب مصلح کی شخصیت کے متعلق سوال سامنے آتا ہے۔ تو پھر عقل و فکر کو بالائے طاق رکھ کر ایسی باتیں بنانی شروع کر دیتے ہیں۔ جو معقولیت سے بالکل دور ہوتی ہیں۔

معاصر "زمزم" ۲۳ اکتوبر میں مسلمانوں کی "غلامی اور ذہنی تسفل" کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اس حالت کو خدا تعالیٰ کا عذاب قرار دیتے ہوئے لکھا ہے۔

"غلامی اور محکومی خدا کا ایک عذاب ہے۔ جو قوموں کو اجتماعی طور پر ملتا ہے۔ غلامی کی بدولت قوموں کی اجتماعی قوت آہستہ آہستہ غیر شعوری ضرب سے ختم ہو جاتی ہے جس کے باعث سیرت و کردار کی سفلگی اور ذہنی کم مائیگی عام ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک وہ وقت آتا ہے۔ کہ عملی قوتیں ایمانی طاقتیں فکری صلاحیتیں بالکل ہی فنا ہو چکتی ہیں۔ لیکن سب سے بڑی جو قومی مصیبت آتی ہے۔ وہ ذہنی تسفل اور فکر بے بضاعتی کی ہے۔ جب یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ تو قوم کی تمام خصوصیات ایک ایک کر کے ختم ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں قائدوں کی قیادت بے سود۔ راہ نماؤں کی راہ نمائی بے کار بلکہ الٹی اور مضر بن جاتی ہے۔"

اس کی مثال کے طور پر بنی اسرائیل کو پیش کرتے ہوئے لکھا ہے:

"از منۂ وسطیٰ کی قوموں میں بنی اسرائیل ایک معزز قوم گزری ہے۔ جسے خدا نے اپنے برکات و انعامات سے نوازا تھا اور "فضلتکم علی العالمین" کا امتیاز عنایت فرمایا تھا۔ لیکن جب یہی قوم اپنی بداعمالیوں کے باعث مغضوب ہو کر وقت کی جابر ترین حکومت یعنی فراعنۂ مصر کی غلامی میں پڑی۔ تو اس کی ایک ایک خصوصیت رخصت ہو گئی۔ اور اس کے قومی اعلام و آثار مٹ گئے۔ توحید کی جگہ قبر پرستی پیر پرستی اور گاؤ پرستی نے لے لی۔ عملی قوت کے سینے پر سستی کاہلی اور بے عملی کا دیو سوار ہو گیا۔ عالی دماغی اور علمی ترقی پر وہم و گمان اور شک و شبہات نے قبضہ جما لیا۔"

یہ بیان کرنے کے بعد مسلمانوں کو ان تمام باتوں کا پورا پورا مصداق ... کر لکھا ہے

"قوم چونکہ غور و فکر سے عاری ہے۔ دماغ کا خلا ہر خرافات سے بھر جانے کے لئے بے تاب ہے۔ اس لئے جس نے جو کہا علی الراس والعین جس نے جو دیا دامن دل کی نذر ہے۔ جس نے ذرا سی رنگینی دکھائی غلامی کی آنکھ خیرہ ہو کر رہ گئی۔ ہر جادو اعجاز بن گیا۔ ہر کرتب ایک معجزہ ہو گیا۔ افسوس کہ ان الارض للہ یرثھا عبادی الصالحون کا شاندار پروگرام اور وحدت اسلامیہ کے حیات بخش نظریہ سے الگ ہو کر قوم یہود ھذہ الامۃ کے سامریوں کی اقتداء میں اپنی ساری جد و جہد کا منتہیٰ ایک بچھڑے کو سمجھ رہی ہے۔ بالکل صحیح فرمایا تھا مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری امت یہود کی قدم بقدم پیروی کرے گی۔"

جب مسلمان کہلانے والوں کی حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ تو اب دیکھنا یہ چاہیئے کہ بنی اسرائیل کو خدا تعالیٰ نے غلامی اور محکومی کے عذاب سے نجات دینے اور غلامی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے تمام رذائل سے پاک کرنے کے لئے کیا انتظام کیا تھا۔ اس کے متعلق اسی مضمون میں لکھا ہے

"ان کا نجات دہندہ موسےٰ بن کر خدا کا ایک فرستادہ آیا۔"

پس جب بنی اسرائیل کی دینی اور دنیوی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک فرستادہ بھیجا تھا۔ تو ضروری ہے۔ کہ مسلمانوں کی جب بالکل وہی حالت ہو چکی ہے تو ضروری ہے کہ ان کی اصلاح کے لئے بھی ... کا کوئی فرستادہ آئے پھر جبکہ حضرت موسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد یہود کے پھر بگڑ جانے پر خدا تعالیٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شکل میں اپنا ایک اور فرستادہ ان کی اصلاح کے لئے بھیجا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے متعلق یہ فرمایا۔ کہ جب وہ بگڑ جائیگی۔ تو اس کے لئے بھی خدا تعالیٰ ایک عیسےٰ مبعوث کریگا۔ تو اس لحاظ سے ضروری ہے۔ کہ امت مسلمہ کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ اس عیسےٰ کو بھیجے۔ جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی اللہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہی منصب عطا کر کے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا۔ اب ان کی اصلاح آپ ہی کے قبول کرنے اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے پر منحصر ہے۔ مگر افسوس کہ یہاں آ کر وہ اپنی تمام قوت فکریہ سے عاری ہو کر کہہ دیتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو اپنی اصلاح کے لئے کسی نبی اور مامور کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ کوئی نبی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آ سکتا ہے۔ کیونکہ آپ کو خدا تعالیٰ نے خاتم النبیین قرار دیا ہے۔ بے شک آپ کے بعد کوئی ایسا نبی تو نہیں آ سکتا۔ جو آپ کی لائی ہوئی شریعت میں ایک شعشہ کی بھی کمی بیشی کرے۔ اور آپ کا امتی نہ ہو۔ لیکن جو آپ کا امتی ہو اور آپ سے فیض حاصل کر ... آپ کی غلامی پر فخر رکھتا ہو اس کی بعثت خاتم النبیین کی شان کے خلاف نہیں بلکہ اسکو واضح کرنے والی ہے

پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ اگر اپنی اصلاح ... اوہام میں سے نکل کر حقیقت کیطرف ...

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تمام جماعتہائے احمدیہ فوری توجہ کریں

کیا آپ کے ہاں کوئی ایسا فرد تو نہیں جو پڑھا لکھا نہ ہو جلد رپورٹ بھجوائیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جمعہ کو جماعت کی تعلیمی ترقی کے متعلق ایک نہایت ہی اہم خطبہ ارشاد فرمایا ہے۔ جس کے متعلق ضروری ہے۔ کہ احباب جماعت کو اس پر فوری طور پر عمل کرنے کے لئے تیار کیا جائے۔ تاکہ جس وقت یہ خطبہ چھپ کر احباب کے پاس پہنچے۔ احباب اس پر کامل طور پر عمل کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اور نظارت ہذا ایسی مکمل کوائف ارسال کرسکیں۔

حضور نے تمام احباب جماعت کو تاکیدی طور پر یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ موجودہ زمانے میں اچھی تعلیم کا ذریعۂ معاش کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اس لئے ہر شخص اپنے اوپر فرض سمجھ کر اپنی تعلیم کو مکمل کرنے کی کوشش کرے۔ پرائمری پاس۔ مڈل تک پڑھنے کی کوشش کریں۔ مڈل پاس میٹرک پاس کریں۔ اور جو میٹرک پاس ہیں۔ وہ زیادہ بلند معیار تعلیم تک پہنچنے کی کوشش کریں۔ کوئی شخص ایسا نہ ہو۔ جو اپنے اپنے رنگ میں تعلیمی جدوجہد نہ کر رہا ہو۔ اس کے ساتھ ہی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ بھی ارشاد فرمایا۔ کہ مرکز کی طرف سے دو انسپکٹر مقرر کئے جائیں۔ جو تمام پنجاب۔ سرحد۔ اور یو۔پی کے متفرقہ اضلاع کا دورہ کریں۔ اور سروے کرنے کے بعد بتائیں۔ کہ ہر ایک جماعت میں کتنے افراد ایسے ہیں۔ جو زیر تعلیم ہیں۔ اور کتنے ایسے ہیں۔ جو تعلیم کے قابل تو ہیں مگر کسی مجبوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کرسکتے۔ ان اعداد و شمار کے حاصل کرنے کے بعد ایسی کمیٹیاں بنائی جائیں۔ جو خاص طور پر ایسے طلباء کی اعانت کریں۔ جو ذہین ہیں۔ پڑھنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر مالی مشکلات کی وجہ سے پڑھائی جاری نہیں رکھ سکتے۔

احباب جماعت کو علم ہوگا۔ کہ مرکز میں کثرت سے ایسی درخواستیں آتی رہتی ہیں۔ کہ فلاں جماعت میں ایک مبلغ کی ضرورت ہے۔ اس لئے مرکز سے کوئی مبلغ بھجوایا جائے۔ یا فلاں جماعت میں تربیت کی ضرورت ہے۔ اس لئے مرکز سے کوئی آدمی وہاں بھجوایا جائے۔ در اصل یہ شکایات فقط کمی علم اور عدم تربیت کا نتیجہ ہیں۔ اگر تعلیم عام ہو۔ افراد اپنی اپنی جگہ دینی اور دنیوی علم کے بڑھانے میں کوشاں رہیں۔ اور تعلیم کے ایک معیار تک پہنچ کر کوشش ترک نہ کر بیٹھیں۔ تو بیسیوں قسم کے معمولی امور کا تصفیہ ہوسکتا ہے۔ پس آؤ۔ کہ ہم اپنی تعلیمی جدوجہد کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان نگرانی کریں۔ کہ ان کی جماعت میں کونسا ایسا شخص ہے۔ جو پڑھنے کے قابل ہے۔ مگر وہ پڑھتا نہیں۔ یا وہ پڑھ نہیں سکتا۔ اور پھر دیکھیں کہ وہ کس لائن میں اپنی پڑھائی جاری کرسکتا ہے۔ آیا وہ ٹیکنیکل لائن میں زیادہ مفید ہوسکتا ہے۔ یا عام درسی تعلیم کے قابل ہے۔ اس کے بعد اس کی اس خاص لائن میں پڑھائی کے سامان پیدا کئے جائیں۔ اور اُسے ہر ممکن سہولت دی جائے۔ تاکہ وہ قابل ہو کر دوسروں کی ترقی کے سامان بھی پیدا کرسکے۔ کس قدر مفید اور کس قدر رشاندار پروگرام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ امام نے ہمارے سامنے تجویز کیا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اس کا طریق یہ ہے۔ کہ جماعتوں کے سیکرٹریان تعلیم و تربیت فوراً اپنی اپنی جماعت کے اُن احباب کی ایک مکمل فہرست تیار کریں۔ جو زیر تعلیم ہوں۔ یعنی وہ سکول یا کالج میں پڑھتے ہوں۔ اور اسیطرح اُن دوستوں کے نام اور کوائف درج کریں۔ جو تعلیم تو حاصل کرسکتے ہوں۔ مگر کسی مجبوری کی وجہ سے اس قابل نہ ہوں۔ اسکے ساتھ ہی وہ یہ بھی تحریر فرمائیں۔ کہ ایسے دوست کس مجبوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کرسکتے۔ اور نیز یہ کہ وہ کس قسم کی تعلیم کے قابل ہیں۔ ذیل میں ایک نقشہ دیا جاتا ہے۔ امراء اور سکرٹریان تعلیم و تربیت کو چاہئے۔ کہ وہ اس نقشہ کے مطابق اندراجات کریں۔ اور فوراً نظارت تعلیم و تربیت میں یہ نقشہ جات ارسال فرمائیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر شمار	نام	کہاں پڑھ رہے ہیں [illegible]	کہاں تک تعلیم کا ارادہ ہے	اگر نہیں پڑھتے تو کس مجبوری کی وجہ سے	[illegible] کے قابل ہیں	[illegible] ہے	حالات کے ماتحت کس تعلیم کا انتظام ہوسکتا ہے	کس حد تک خرچ برداشت کرسکتے ہیں	کیفیت

عبدالسلام اختر ایم۔اے نظارت تعلیم و تربیت قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۲۴۔ ماہ اخاء ۱۳۲۴ہش مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء

آج بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس میں رونق افروز ہو کر واقفین کی حاضری لی۔ کہ کون کون موجود ہیں۔ اور جو موجود تھے۔ ان سے دریافت فرمایا۔ کہ کیا کیا پڑھتے ہیں۔ اور کون پڑھاتا ہے۔

اس کے بعد فرمایا۔ در اصل بہت تھوڑے سے علم کی انسان کو ضرورت ہے۔ باقی تو تکلفات ہوتے ہیں۔ ہاں سوال یہ ہے کہ جس طرح وہ علم حاصل کرنا چاہئے کیا اس طرح حاصل کیا گیا ہے یا نہیں۔ انسان کی اصل غرض تو یہ ہوتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ مل جائے۔ اس کے لئے ذرائع بنائے گئے ہیں۔ بندے کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی ٹیس پیدا کرنے کے لئے۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ ان کی یہی غرض ہے۔ اور دوسرے اعمال کی بھی یہی۔ شفقت علیٰ خلق اللہ کی غرض بھی یہی ہے۔ کہ اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ راضی ہوجائے۔ انسان سمجھتا ہے۔ جب میں اس کے بندہ سے محبت کرونگا۔ تو اس کی ناراضگی مجھ سے دور ہوجائیگی اور وہ راضی ہوجائیگا۔ تو یہ سب چیزیں ضمنی اور واسطے ہیں۔ اگر واقفین نے اس طرز پر علم پڑھا ہے۔ کہ خدا کی محبت کی ٹیس اپنے دل میں پیدا کریں۔ تو بہت پڑھا ہے۔ کیونکہ ایک آیت سے بھی وہ ٹیس پیدا ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر لفظوں کے لحاظ سے پڑھا ہے۔ تو بہت کم پڑھائی ہوئی ہے۔ اس قدر تعلیم تو انسان دوسرے اشغال کے ساتھ ساتھ بھی حاصل کرسکتا ہے۔

فرمایا:۔ عام طور پر انسان کی عمر خصوصاً ہندوستان والوں کی بہت تھوڑی ہوتی ہے۔ اس لئے کوشش کرنی چاہئے۔ کہ اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسا کام کر جاؤ۔ جو دنیا کے لئے اور خدا کی مخلوق کے لئے مفید ہو۔ مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ کہ وہ ایسا درخت بن جائے جس کا سایہ مرنے کے بعد بھی قائم رہے۔ اچھے اعمال کرنے والے انسان کا جسم ایک رنگ میں ملتا ہے۔ مگر دوسرے رنگ میں قائم ہوجاتا۔ جیسے کسی درخت کی گٹھلی جب موت اختیار کرتی ہے۔ تو درخت پیدا ہوجاتا ہے۔ امام بخاری گٹھلی تھے اور بخاری درخت تھا۔ تو انسان جو کام چھوڑ جاتا ہے۔ وہ بہت بڑی چیز ہوتی ہے۔ انسان مرجاتا ہے۔ مگر اس کا کام نہیں مرتا اس لئے کوشش کرنی چاہئے۔ کہ اپنی زندگی میں بڑے سے بڑا اور مفید سے مفید کام کیا جائے۔

اس کے بعد حضور جاوا کے طالب علم زہدی صاحب سے وہاں کی گڑبڑ کے متعلق حالات دریافت فرماتے رہے۔

الیکشن کے متعلق ایک ضروری اطلاع

جملہ پریذیڈنٹ و امراء صاحبان جماعتہائے اندرون ہند کی خدمت میں اطلاع کی جاتی ہے۔ کہ نظارت ہذا کی طرف سے الیکشن کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے ضروری ہدایات بھجوائی جارہی ہیں۔ جو جماعت کے احباب کو جمع کرکے سنادی جائیں۔ اور اس کی سخت پابندی سے تعمیل کی جائے۔

(ناظر دعوت تبلیغ)

درخواست دعاء

مکرم زین الدین صاحب کولمبو سے ۲۳ اکتوبر کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ میری لڑکی اور تین رشتہ دار پینگاڈی میں بعارضہ ٹائیفائڈ دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ [illegible] ابوالمظفر محمود ٹائیفائڈ [illegible] سے سخت بیمار ہے نہایت عاجزی سے درد مندانہ التجا ہے کہ احباب جماعت روحانی جسمانی تمام عوارض کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم صحت دے۔ طالب دعا۔ [illegible]

پتہ مطلوب ہے

چوہدری عبدالرحیم صاحب اسسٹنٹ اگریکلچرل ریسرچ محکمہ سیٹ ۱۲ [illegible] ایس ضلع وارنگل حیدرآباد دکن کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے مخالفین سے پیش فرمودہ فیصلہ کے مختلف طریق

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

قرآن کریم خدا تعالےٰ کی کامل اور زندہ کتاب ہے، اور روحانیت کا بے بہا خزانہ ہے۔ اس کے معارف اور حقائق کا دروازہ انہی پر کھولا جاتا ہے۔ جو خدا کے ہاتھ سے پاک کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لا یمسّہ الا المطھرون (واقعہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اشتہار ۲۰ جولائی ۱۹۰۰ء میں فرماتے ہیں۔

"ان کو علم معارف قرآن دیا جاتا ہے۔ اور غیر کو نہیں دیا جاتا۔ جیسا کہ آیت۔ لا یمسّہ الا المطھرون اس کی شاہد ہے"

اسی بناء پر آپ نے تمام مخالف علماء کو چیلنج دیا۔ اور اربعین ۱ صہ پر فرمایا۔

"اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے۔ تو میں جھوٹا ہوں"

نیز اربعین ۱ صہ پر تحریر فرمایا۔

"یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کرے اور خدا اور اس کے رسول سے سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا۔ وہ بھی خدا تعالےٰ سے یہ نعمت پائے گا۔ مگر یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کے لئے یہ دروازہ بند ہے"

اربعین ۳ صہ ۱۵ میں یہاں تک لکھا۔

"میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پُر آب ہوں۔ کہ کوئی میدان میں نکلے۔ اور منہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھے کہ خدا کس کے ساتھ ہے"

آسمانی فیصلہ صفحہ ۱۳ پر فرماتے ہیں۔

"مومن کامل پر قرآن کریم کے حقائق و معارف جدیدہ ولطائف و خواص عجیبہ سب سے زیادہ کھولے جاتے ہیں۔ اور ان چاروں علامتوں میں مومن کامل نسبتی طور پر دوسروں پر غالب رہتا ہے"

(۲)

ازالہ اوہام کے سرورق کے دوسری طرف حضور مخالفین کو دعوت دیتے ہیں۔

اے شک کرنے والو! آسمانی فیصلہ کی طرف آجاؤ۔ اے بزرگو! اے مولویو! اے قوم کے منتخب لوگو! خدا تعالےٰ آپ لوگوں کی آنکھیں کھولے غیظ اور غضب میں آکر حد سے مت بڑھو میری اس کتاب کے دونوں حصوں کو غور سے پڑھو کہ ان میں نور اور ہدایت ہے۔ خدا تعالےٰ سے ڈرو اور اپنی زبانوں کو تکفیر سے تھام لو۔ خدا تعالےٰ خوب جانتا ہے کہ میں ایک مسلمان ہوں۔ اٰمنت باللہ وملٰئکتہ وکتبہ ورسلہ والبعث بعد الموت واشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدًا عبدہ ورسولہ فاتقو اللہ ولا تقولوا لست مسلما اتقوا الملاک الذی الیہ ترجعون۔ اور اگر اب بھی اس کتاب کے پڑھنے کے بعد شک ہے۔ تو آؤ آزما لو خدا کس کے ساتھ ہے۔ اے میرے مخالف الرائے مولویو! اور صوفیو! اور سجادہ نشینو! جو مکفر اور مکذب ہو۔ کہ اگر آپ لوگ مل کر یا ایک ایک آپ میں سے ان آسمانی نشانوں میں میرا مقابلہ کرنا چاہیں۔ جو اولیاء الرحمٰن کے لازم حال ہوا کرتے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ تمہیں شرمندہ کریگا۔ اور تمہارے پردوں کو پھاڑ دیگا۔ اور اس وقت تم دیکھو گے کہ وہ میرے ساتھ ہے کیا کوئی تم میں ہے۔ جو اس آزمائش کے لئے میدان میں آوے۔ اور عام اخباروں کے ذریعہ دے کر ان تعلقات قبولیت میں جو میرا رب میرے ساتھ رکھتا ہے اپنے تعلقات کا موازنہ کرے۔ یاد رکھو کہ خدا صادقوں کا مددگار ہے۔ وہ اسی کی مدد کریگا جس کو وہ چاہتا ہے چالاکیوں سے باز آجاؤ کہ وہ نزدیک ہے۔ کیا تم اس سے لڑو گے۔ کیا کوئی متکبرانہ اچھلنے سے اونچا ہو سکتا ہے۔ کیا صرف زبان کی تیزیوں سے سچائی کو کاٹ دو گے۔ اس ذات سے ڈرو جس کا غضب سب غضبوں سے بڑھ کر ہے انہ من یأت ربہ مجرماً فان لہ جھنم لا یموت فیھا ولا یحییٰ۔ الناصح خاکسار غلام احمد قادیانی (مسیح موعود)

(۳)

اربعین ۳ صہ ۱۸ پر رقم فرماتے ہیں۔

"اگر یہ بات صحیح ہے کہ کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کرکے اور کھلے کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر ۲۳ برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے زندہ رہا ہے۔ تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو بعد اس کے جو مجھے میرے ثبوت کے موافق یا قرآن کے ثبوت کے موافق ثبوت دیدے پانسو روپیہ نقد دے دونگا"

(۴)

شہادۃ القرآن صہ ۱۵ پر مخالفین اسلام کو مخاطب کرکے تحریر فرماتے ہیں۔

"اگر تحقیق کی رو سے دیکھو تو بعض نشان ایسے بھی ہیں جنہیں لاکھہا دشمن دین اسلام اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر چکے ہیں۔ اور اب تک وہ لوگ زندہ موجود ہیں۔ جنہوں نے بکثرت ایسے نشان مشاہدہ کئے۔ جو انسانی طاقتوں سے بالاتر ہیں۔ اور ایسے بھی صدہا موجود ہیں جنہوں نے دعاؤں کے قبول ہونے کی پیش از وقت خبر سنی۔ اور پھر اس امر کو جیسا کہ بیان کیا گیا تھا ظاہر ہوتے بھی دیکھ لیا۔ اور ایسے بھی سولہ ہزار کے قریب لوگ ہندوستان اور انگلستان اور جرمن اور فرانس اور روس اور روم میں پنڈتوں اور یہودیوں کے فقیہوں اور مجوسیوں کے پیشرووں اور عیسائیوں کے پادریوں اور قسیسوں اور بشپوں میں سے موجود ہیں۔ جن کو رجسٹری کرا کر اس مضمون کے خط بھیجے گئے۔ کہ درحقیقت دنیا میں دین اسلام ہی سچا ہے۔ اور دوسرے تمام دین اصلیت اور حقانیت سے دور جا پڑے ہیں۔ کسی کو مخالفوں میں سے اگر شک ہو۔ تو ہمارے مقابل پر آوے۔ اور ایک سال تک رہ کر دین اسلام کے نشان ہم سے ملاحظہ کرے۔ اور اگر ہم خطا پر نکلیں۔ تو ہم سے بحساب دو سو روپیہ ماہواری ہرجانہ اپنے ایک برس کا لے لے۔ ورنہ ہم اس سے کچھ نہیں مانگتے۔ صرف دین اسلام قبول کرے۔ اور اگر چاہے تو اپنی تسلی کے لئے وہ روپیہ کسی بنک میں جمع کرا لے لیکن کسی نے اس طرف رخ نہ کیا"

(۵)

حجۃ الاسلام صہ ۸ پر فرماتے ہیں۔

اگر کوئی عیسائی صاحب میرے مقابل آسمانی نشان دکھلائیں یا میں ایک سال تک دکھلا نہ سکوں تو میرا باطل پر ہونا کھل گیا۔ اور اللہ جلشانہ کی قسم ہے کہ مجھے صاف طور پر اللہ جلشانہ نے اپنے الہام سے فرما دیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلا تفاوت ایسا ہی انسان تھا۔ جس طرح اور انسان ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ کا سچا نبی اور اس کا مرسل اور برگزیدہ ہے۔ اور مجھ کو یہ بھی فرمایا گیا۔ کہ جو مسیح کو دیا گیا۔ وہ بمتابعت نبی علیہ السلام تجھ کو دیا گیا ہے۔ اور تو مسیح موعود ہے۔ اور تیرے ساتھ ایک نورانی حربہ ہے۔ جو ظلمت کو پاش پاش کرے گا۔ اور یکسر الصلیب کا مصداق ہوگا۔ پس جبکہ یہ بات ہے۔ تو میری سچائی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ میری طرف سے بعد مباہلہ ایک سال کے اندر ضرور نشان ظاہر نہ ہو۔ تو پھر میں خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں ہوں۔ اور نہ صرف وہی سزا بلکہ موت کی سزا کے لائق ہوں"

احقر۔ محمد ابراہیم واقف زندگی

دوڑو

"جو شخص میرے ساتھ دوڑنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو گویا وہ اپنی بیعت کے ناقص ہونے کا اقرار کرتا ہے"۔

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والو دوڑو۔ اور اس عہد کو جو اپنے مقدس امام سے کیا ہے۔ قبل اسکے کہ ۳۰ر نومبر کا دن چڑھے پورا کر دو خواہ وہ گیارہویں سال کا ہو۔ یا نئی پانچ ہزاری فوج کا ہو۔ جو ایک ماہ کی آمد راہ خدا میں دیکر شمولیت کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ یا تراجم قرآن پاک کے متعلق کہ جس کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ہے جس میں گنتی کے دن ہیں۔ احمدیہ دار التبلیغ لیگوس مشن کا چندہ تو ہے ہی اتنا قلیل اور تھوڑی مقدار میں کہ افراد اور جماعتیں اسے تحریک پڑھتے ہی ارسال کر رہی ہیں۔ تا حضور کو انتظار نہ رہے۔ اور روپیہ افریقہ ارسال کر دیا جائے۔ تحریک جدید کے سیکرٹریوں کو بھی سمجھنا چاہیئے کہ ثواب صرف ... [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خلاف جبر و تشدد سے کام لینے والوں کیلئے مکافاتِ عمل

اگرچہ انسانی دماغ قانونِ الٰہی کے اُس نظام کی جو اس دنیا میں جاری و ساری ہے۔ تمام وسعتوں اور گہرائیوں پر حاوی نہیں ہوسکتا۔ تاہم کچھ قوانینِ قدرت اس قدر واضح ہیں۔ کہ ایک معمولی سمجھ بوجھ کا انسان بھی اگر اپنے گردو پیش کے حالات و واقعات پر نگاہ ڈالے تو اسے ان میں عجیب در عجیب الٰہی مصلحتیں کام کرتی ہوئی نظر آسکتی ہیں۔

ایک غافل انسان تو اکثر واقعات سے آنکھیں بند کرکے گزر جاتا ہے۔ مگر جسے خدا تعالیٰ نے بصارت ظاہری کے ساتھ بصیرت روحانی بھی عطا فرمائی ہو۔ وہ اس دنیا کے ہر واقعہ میں عبرت کے ہزاروں سامان پاتا اور اسکی نگاہ نکتہ رس کو ہر واقعہ کی تہ میں حکمتِ الٰہی کا زبردست ہاتھ کارفرما نظر آتا ہے۔

یہ دنیا اپنی اصل وضع اور مقصد کے اعتبار سے تو دار العمل ہے۔ اور انسانی اعمال کی جزا و سزا عالم آخرت سے متعلق ہے لیکن خدا تعالیٰ کی گوناگوں مصلحتوں نے تقاضا فرمایا کہ انسان کو بعض اعمال کی جزا و سزا اسی دنیا میں مل جائے۔ تا یہ پاداشِ عمل نمونہ کے رنگ میں اخروی زندگی کی وسیع مکافات پر دلیل ہو اور تا ظاہر ہو کہ یہ دنیا اندھا دھند نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ایک خاص قانون کے ماتحت چل رہی ہے۔

پاداشِ عمل کا یہ سلسلہ اگرچہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں جاری ہے۔ مگر انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں اور ان کے مخالفین کی زندگیوں میں اس کا ظہور اس قدر نمایاں ہوتا ہے۔ کہ ایک موٹی عقل و فکر کا انسان بھی اسے بآسانی محسوس کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ دیکھنے والی آنکھیں اور سوچنے والا دل رکھتا ہو۔

ناظرین کو یاد ہوگا۔ ابھی صرف ڈیڑھ ہی سال کا عرصہ گزرا کہ دشمنانِ احمدیت احرار فتنہ شعار نے ملک کے طول و عرض میں ایک زبردست ہنگامہ آرائی اور بزعم خود احمدیت کی زندگی کے امکانات کو ختم کردینے کی مہم پھر شروع کی تھی۔ اور یہ غلغلہ سطح زمین سے سطح فلک تک پہنچا یا تھا کہ ہم ہر مقام پر احمدیوں کے جلسوں کو بجبر روک دینگے کسی جگہ بھی کوئی جلسہ منعقد نہ ہونے دینگے۔ چنانچہ انہوں نے ہمارے دہلی۔ لاہور اور امرتسر وغیرہ کے جلسوں میں طوفانِ بے تمیزی برپا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ پہلے تو جلسوں کے انعقاد کو روکنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور جب اس میں خائب و خاسر رہے تو جلسوں کے دوران میں صفات بہیمیت کا ایسا مظاہرہ کیا کہ غیر اقوام کے لوگ بھی حیران و انگشت بدندان ہوگئے۔ دنیا کی ایک مبتذل سے مبتذل قوم بھی جن کرتوتوں سے شرما جائے۔ مسلمان کہلانے والے احرار اور ان کے اتباع کو ان کے ارتکاب سے کچھ بھی شرم نہ آئی۔

یہ واقعات اپنی طبعی رفتار کے ساتھ متواتر وقوع پذیر ہوتے گئے۔ اور ہم احمدیت کی تعلیم کے مطابق صبر و سکون کے ساتھ اور ارشاد خداوندی اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ کے سامنے گردنیں جھکائے ہوئے برداشت کرتے رہے۔ اور دنیا نے بار بار یہ تماشا دیکھا کہ ایک پر امن جماعت کے پرامن جلسے نہ صرف زدو جبر سے روکے گئے۔ بلکہ اس کے افراد زخمی بھی کردیئے گئے۔ یہ جلسے کسی کے خلاف گالی گلوچ کرنے کے لئے منعقد نہیں کئے جاتے تھے۔ بلکہ صرف اپنے عقائد کی پرامن تبلیغ و اشاعت کے لئے کئے جاتے تھے۔ لیکن اس تہذیب کے دور اور روشنی کے زمانہ میں احرار نے اس ابتدائی شہری حق سے بھی جماعت احمدیہ کو محروم کرنے کی کوشش کی۔ اور یہ محض اس لئے کہ انہیں علم تھا کہ جماعت احمدیہ اپنے امام کی ہدایات کے ماتحت پُرامن رہنے پر مجبور ہے۔ اور اسے ان کے خلاف ہاتھ اٹھانے کی اجازت نہیں۔ ورنہ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کوئی بزدل جماعت نہیں۔ اور وہ ان شوریدہ سروں کو ان کی حرکات رذیلہ کا مزا اچھی طرح چکھا سکتی تھی۔

غرض احرار ظلم و ستم کی یہ کارروائیاں بڑی بے باکی سے کر رہے تھے۔ مگر ان کی یہ کھلی ہوئی بیہودگی اور لغویت دیکھنے پر بھی عام مسلمانوں کو اتنی توفیق نہ ہوئی۔ کہ وہ اس اخلاق باختہ گروہ کی حرکات واہیہ پر نفرین کا اظہار کریں۔ نہ تو عام طور پر اخبارات نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اور نہ قوم کے ذمہ وار لیڈروں۔ رہنماؤں اور علماء میں سے کسی نے زبان ہلائی۔ بلکہ اپنے سکوت سے ان خلاف انسانیت کرتوت کرنے والوں کی ایک رنگ میں حوصلہ افزائی کی۔ اور وعید الٰہی اِتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔

شاید اُس وقت کوئی یہ سمجھتا ہو کہ ظالم گروہ کے ان ظالمانہ افعال کا اسے کوئی بدلہ نہ ملیگا۔ اور خدا تعالیٰ ان ظالموں کو یونہی چھوڑ دے گا۔ حالانکہ خدا تعالیٰ گو ظالموں کو مہلت تو دیتا ہے۔ مگر اپنی قدیم سنت کے مطابق اپنے بندوں کے لئے غیرت کا ضرور اظہار کرتا ہے۔ ظالموں کو ان کے ظلم کی سزا یقیناً ملتی ہے۔ چنانچہ پورے ڈیڑھ سال کے بعد آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ خدائے ذوالانتقام ان سب لوگوں کو جو ان ظالمانہ کارروائیوں میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک تھے۔ ان کے اعمال کی سزا دے رہا ہے۔

سارے ہندوستان میں مرکزی اسمبلی اور صوبجاتی کونسلوں کے لئے انتخابی مہم کا آغاز ہوچکا ہے۔ اور مسلمانوں کے مختلف گروہ اور فرقے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس میدان میں ہر فرقہ دوسرے کے خلاف آج وہی ہتھیار استعمال کررہا ہے۔ جو کچھ عرصہ پیشتر جماعت احمدیہ کے خلاف استعمال کیا گیا تھا۔ احرار جمعیۃ العلماء۔ مسلم لیگ اور خاکسار غرض سبھی ایک دوسرے کے جلسوں میں فساد پیدا کرنے ہلڑ بچاتے اور ہنگامہ آرائی کرتے ہیں چنانچہ دہلی۔ لاہور اور امرتسر وغیرہ مقامات میں یہ سب نظارے دیکھنے میں آچکے ہیں۔ اور ابھی معلوم نہیں کہ چشم فلک اور کس کس جگہ یہ نظارے دیکھیگی۔ اور مسلمان کہلانے والوں کی عبرتناک حالت پر ماتم سرا ہوگی۔ اس قسم کے واقعات سے جہاں ایک طرف ہمیں افسوس ہوتا ہے کہ مسلمان کہلانے والے آپس میں ایک دوسرے سے دست و گریبان ہوکر اپنی طاقت اور قوت ضائع کر رہے ہیں۔ اور دشمنان اسلام کے لئے شماتت و تضحیک کا سامان مہیا کر رہے ہیں۔ وہاں ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ کہ ان لوگوں کو اپنے کئے کا پھل مل رہا ہے۔

ہندوستان کے ایک سرے سے لیکر دوسرے کونے تک مسلمانوں کی مختلف پارٹیاں آج کل جس طرح ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ اور جلسوں میں ہلڑ بازی کرنے میں مصروف ہیں اس کی ایک جھلک دیکھ لینے کے لئے مندرجہ ذیل چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) "لاہور ۱۸ر ستمبر۔ گذشتہ رات ڈیڑھ ہزار لٹھ بند مسلم لیگیوں نے مجلس احرار کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور "پاکستان زندہ باد" کے نعروں کے علاوہ احرار لیڈروں کو گالیاں بھی دیں۔ . . . . قاضی احسان احمد ممبر آل انڈیا مجلس احرار ایک بیان میں لکھتے ہیں کہ مسلم لیگی پہلے بھی آزاد خیال مسلمانوں اور احرار کے جلسوں میں گڑبڑ مچاتے رہے ہیں۔ اور ان کی ڈکشنری میں شرافت کا لفظ ہی نہیں مل سکتا۔ یہ لیگی مجاہد اپنی ناپاک مساعی سے مسلمانوں میں سر پھٹول کرائینگے۔ مسلم لیگی اب اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے ہیں۔"

(پرتاپ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۵ء)

اگر احرار بھول گئے ہوں تو ہم انہیں یاد دلاتے ہیں۔ کہ یہ وہی ہتھیار ہیں جنہیں وہ اپنے مخالفین کے خلاف استعمال کرتے رہے ہیں۔ اب اگر یہی ہتھیار کوئی اور ان کے خلاف استعمال کرے تو کیا شکایت ع

قرض ہے واپس ملیگا تجھکو یہ سارا ادھار

پہلی ہی ٹکر میں احراری لیڈر کو پتہ چل گیا کہ لیگی ڈکشنری میں شرافت کا کوئی لفظ ہی موجود نہیں۔ مگر اسے یہ خیال نہ آیا کہ یہ ڈکشنری تو خود احرار ہی کی تالیف ہے۔

(۲) "نئی دہلی۔ ۲۸ر ستمبر آج جامع مسجد دہلی میں نماز کے بعد ایک جلسہ میں مولانا احمد سعید مولانا حفظ الرحمٰن اور چند خاکساروں نے تقاریر کیں۔ ایک مسلم لیگی جواب دینے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگوں نے اسے اسٹیج سے کھینچ لیا اور اس پر حملہ کردیا۔ چند اشخاص جو اسے بچانے کے لئے آئے انہیں بھی ہجوم کے حملہ کا سامنا کرنا پڑا۔ اور پولیس کو امن قائم کرنے کے لئے بلایا گیا۔"

(پرتاپ ۳۰ر ستمبر ۱۹۴۵ء)

(۳) "سیدپور۔ ۵ر اکتوبر مولانا حسین احمد مدنی صدر آل انڈیا جمعیۃ العلماء یہاں آئے۔ . . . . مسلم لیگی اشخاص کی جمیعت نے ہنگامہ و فساد برپا کرنا چاہا اور مولانا صاحب کو گندی گالیاں دیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لیگیوں نے جس گاڑی پر مولانا صاحب سوار تھے۔ اس پر ڈھیلے۔ پتھر اور لاٹھیوں سے حملہ کر دیا۔ اس کے بعد مسلم لیگیوں نے مولانا صاحب کو گاڑی سے کھینچ کر باہر نکالنے کی کوشش کی۔ اور آپ کی پگڑی سر سے اتار لی۔" (پرتاب ۷ر اکتوبر ۱۹۴۵ء)

(۴) امرتسر ۸ر اکتوبر۔ علامہ مشرقی کی زیر صدارت خاکساروں کے جلسہ میں مسلم لیگیوں نے شدید گڑبڑ مچا دی۔ جلسہ میں مسلسل ایک گھنٹہ تک شور و غل مچتا رہا۔ اس کے نتیجہ میں ہاتھا پائی اور لاٹھیوں سے حملہ تک نوبت پہنچ گئی۔ کئی آدمی مجروح ہوئے" (پرتاب ۹ر اکتوبر ۱۹۴۵ء)

اس جلسہ کی مزید تفصیل اسی اخبار میں دوسری جگہ یہ درج ہے۔ کہ "۔ علامہ مشرقی نے کہا۔ مسلمانوں کے لیڈر مکار اور بدمعاش ہیں۔ اس پر مسلم لیگیوں نے زبردست شور برپا کر دیا۔ "قائداعظم زندہ باد" "مشرقی مردہ باد" کے نعرے بلند ہونے شروع ہو گئے۔ اس پر علامہ مشرقی نے کہا۔ کہ تمہارے قائداعظم پر لعنت وہ جھوٹا اور کافر ہے۔ شور و شر بدستور جاری رہا۔ مسلم لیگیوں نے جلسہ میں گڑبڑ ڈالنے اور پلیٹ فارم پر قبضہ کرنے کی ناکام کوشش کی۔ اندیشہ نقض امن کے مدنظر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ چنانچہ مسلح پولیس کی کافی تعداد زیر سرکردگی ملک لطف خاں ڈی۔ ایس۔ پی و دیگر افسران پولیس موقعہ پر پہنچ گئی۔ سٹی مجسٹریٹ نے سٹیج پر آ کر لیگیوں کو کہا۔ کہ اگر انہوں نے ہنگامہ اسی طرح جاری رکھا۔ تو انہیں طاقت کے استعمال سے منتشر کر دیا جائیگا۔ اس پر لیگیوں کا جوش ٹھنڈا ہو گیا۔ اور جلسہ کی کارروائی جاری رہی۔"

یہ وہی امرتسر ہے۔ جہاں گذشتہ سال جماعت احمدیہ کے پُرامن جلسہ میں گڑبڑ ڈالی گئی تھی۔ اور پولیس و دیگر افسران نے اپنے فرائض قیام امن سے افسوسناک کوتاہی برتتے ہوئے فسادیوں کو کھلی چھُٹی دے دی تھی۔ تا وہ جو چاہیں کریں۔ لیکن خاکساروں کے جلسہ میں گڑبڑ دیکھ کر انہیں فوراً اپنے فرض کا احساس ہو گیا۔ اور انہیں طاقت کے استعمال کی دھمکی دینا ضروری معلوم ہوا۔

(۵) اخبار "نوائے وقت" لاہور مورخہ ۲ر اکتوبر میں احراری لیڈر مظہر علی اظہر کا حسب ذیل بیان درج ہوا ہے:۔

"ہم آج تک شرافت برتتے رہے ہیں۔ مگر اب اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ کہ (محمد علی جناح کے لئے) "کافر اعظم" تو کیا اس سے بھی بڑے بڑے خطابات تلاش کریں۔ ہم ہیجان خیز الزامات کو پبلک جلسوں میں بیان کریں گے۔ پنجاب میں ہم مسلم لیگ کے ساتھ پوری ٹکر لیں گے۔ ...... ہم دیکھیں گے۔ کہ پنجاب کے اندر وہ ایسا کونسا مقام ہے۔ جہاں مسلم لیگ اپنا ایک بھی جلسہ کر سکے۔"

یہی چیلنج احرار نے گذشتہ سال جماعت احمدیہ کو دیا تھا۔ اور اب مسلم لیگ کو دیا ہے۔

(۶) اخبار "نوائے وقت" مورخہ ۱۳ر اکتوبر نے "پبلک جلسوں میں ہلڑبازی" کے عنوان سے ایک مقالہ لکھا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل الفاظ اس حالت کو جو آج کل مسلمانوں کی مختلف پارٹیوں کے جلسوں کی ہو رہی ہے۔ خوب آشکارا کر رہے ہیں:

"کچھ عرصہ سے مسلمانوں کے جلسوں میں ہلڑبازی کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ .... آزادی تقریر کا حق ہر جماعت کو حاصل ہے۔ اور جب تک کوئی فرد یا جماعت اس آزادی سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائے۔ کوئی اسے اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ البتہ جب آزادی تقریر سے مراد بھکڑ باز فحش گوئی اور دشنام طرازی لی جائے۔ تو حکومت اور سوسائٹی دونوں کا فرض ہے۔ کہ اس کا تدارک کریں۔ مگر ہم کسی صورت میں بھی جلسوں میں ہلڑبازی اور غنڈہ پن کے حامی نہیں ہیں۔ ہم نے اس ناروا طرز عمل کی خواہ کسی جماعت کی طرف سے اختیار کیا گیا ہو۔ کبھی حمایت نہیں کی ہماری رائے میں یہ طرز عمل غیر مشروط مذمت کا مستحق ہے۔ بعض احراری لیڈروں اور جناب مشرقی نے آج کل اپنی تقریروں کے لئے جس لب و لہجہ کو پسند فرمایا ہے۔ وہ بے حد اشتعال انگیز ہے۔ یہ حضرات مسلم لیگ کے رہنماؤں کو اپنی تقریروں میں مکار۔ بددیانت۔ انگریز کے پٹھو۔ بے ایمان ہیجڑے اور کافر اعظم تک کہتے ہیں!"

یہ صرف چند واقعات ہیں۔ جو بالاختصار پیش کئے گئے ہیں۔ ورنہ اخبارات میں قریباً روزانہ مختلف مقامات میں ایک پارٹی کے جلسہ کو دوسری پارٹی کی طرف سے درہم برہم کرنے کی رپورٹیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ یہ جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ مسلمان اخلاقی لحاظ سے نہایت ہی عبرتناک حد کو پہنچ چکے ہیں۔ وہ کسی پارٹی کی انسانیت اور شرافت کے خلاف حرکات پر اس وقت تو خوش ہوتے اور کئی ایک طریقوں سے داد بھی دیتے ہیں۔ جب وہ کسی اور کے خلاف کی جائیں لیکن جب اسی قسم کی حرکات سے خود انہیں واسطہ پڑتا ہے۔ تو چیخنے چلانے لگ جاتے ہیں۔ اگر شرمناک حرکات کے خلاف آواز اُٹھائیں۔ تو کوئی نتیجہ بھی نکلے۔ اپنی باری آنے پر ان کا چیخنا چلانا بالکل رائیگاں جاتا ہے۔ اور اس طرح مسلمان بداخلاقی اور بدتہذیبی کے گڑھے میں گرتے جا رہے ہیں۔ یہ ہم ہی نہیں کہتے۔ غور و فکر سے کام لینے والا ہر انسان یہی کہے گا۔ اس بارے میں معاصر "زمزم" ۳ر اکتوبر کی رائے ملاحظہ ہو۔ لکھتا ہے

"یہاں چند جوشیلے لڑکوں کا رونا نہیں ہے پوری قوم کا رونا ہے۔ ان شرارتوں کے خلاف کسی طرف سے آواز بلند نہیں ہوتی۔ کوئی نہیں کہتا کہ احتجاج کے یہ سب طریقے شیطانی ہیں۔ اور مظاہرہ کرنے والے سب شیطان کے پیرو! اللہ کی کتاب تو اعلان کرتی ہے کہ:۔ قل لعبادی یقولوا التی ھی احسن ان الشیطٰن ینزغ بینھم ان الشیطان کان للانسان عدوًا مبینًا۔ میرے بندوں سے کہہ دو۔ کہ ان کے منہ سے جب کوئی بات نکلے۔ اچھی ہی نکلے۔ کیونکہ شیطان ان کے درمیان نزاع و اختلاف ڈالنے کے درپے رہتا ہے۔ اور شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔ مگر اسلام کو سربلند کرنے والے مسلمانوں کے ہمدرد۔ اسلامی تہذیب کے دعویدار شیطانی حرکتوں کا ارتکاب کرتے ہوئے بھی مسلمان ہی رہتے ہیں اور ان کی اسلامیت میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ حیرت ہے۔ کہ شیطانی مظاہروں پر بجائے کم لڑکوں کی تحسین ہوتی ہے۔ اور وہ اخبارات جنہیں قوم کا مصلح اور معلم ہونا چاہیئے۔ جلی عنوانات کے ساتھ اعلان کرتے ہیں۔ کہ فلاں جماعت کی طرف سے فلاں لیڈروں کا استقبال کالی جھنڈیوں سے ہوا۔ گویا یہ بھی کوئی ایسا قابل فخر کارنامہ ہے۔ جو اگر انجام نہ پاتا۔ تو اخبار نویس خودکشی کر کے مر جاتے اور جس جماعت کی طرف یہ کارنامہ منسوب ہے۔ اسے ڈوب مرنے کے لئے پانی تک نہ ملتا۔"

ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ اور مسلمان اس حالت کو کس واسطے پہنچے؟ اس کا جواب بھی "زمزم" سے ہی سُن لیجئے۔ لکھا ہے:۔

"ہماری زندگی کا ایک شعبہ ہو تو کہا جائے پوری زندگی فاسقانہ اور غیر اسلامی ماحول سے متاثر ہو چکی ہے۔ نفاق اور تضاد ہماری رگ رگ میں سرایت کر چکا ہے۔ ایک طرف نماز کے پاس تک نہیں پھٹکتے۔ دوسری طرف اسلام کی خاطر جان تک دینے کو تیار۔ ایک طرف اسلامی اخلاق کا جنازہ دوسری طرف اسلام زندہ باد قوم کا ذہنی نظام اس درجہ فاسد ہو چکا ہے۔ کہ اس کی عملی زندگی کے کسی شعبے پر اسلامیت کی تہمت نہیں لگائی جا سکتی۔ اور جس راہ پر وہ چل رہی ہے۔ بھول کر بھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ اسلام کی صراط مستقیم ہے۔"

کاش! اب بھی مسلمان کہلانے والے اپنے طریق عمل میں تبدیلی پیدا کریں۔ اپنے خیالات شرافت اور سنجیدگی کے ساتھ دوسروں کو سنائیں۔ اور ان کے خیالات تحمل اور متانت کے ساتھ سننے کی عادت ڈالیں۔ (خاکسار علی محمد اجمیری)

ضرورت مبلغین

خدمت دین کرنے والوں کے لئے سنہری موقعہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان اپنے مبلغین کی تعداد عنقریب بڑھانے والی ہے۔ گریڈ ملازمت ۷۵-۳-۹۵ E.B. -۱۰۰-۴-۸۰ E.B. -۱۵۰-۵-۱۰۰

عرصہ تعلیم ٹریننگ ۳ سال۔ دوران ٹریننگ میں -/۳۰ روپے ماہوار وظیفہ مع -/۵ روپے سالانہ ترقی۔ حسب ذیل قابلیتوں کے احباب درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔

(۱) کسی ہندوستانی یونیورسٹی کے گریجوایٹ۔ ٹریننگ کے بعد ان کی قابلیت کے مطابق گریڈ مقرر ہو سکے گا۔

(۲) ایسے مولوی فاضل جنہوں نے جامعہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل کیا ہو۔ یا درجہ رابعہ تک تعلیم پائی ہو۔

(۳) کسی یونیورسٹی سے شاستری یا گیانی کا امتحان پاس کیا ہو۔

نقول اسناد مع تصدیقی چٹھی امیر جماعت پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہر صدی میں ظہور مجدّد

امام غزالیؒ کا ارشاد

رسالہ "معارف" میں ایک مضمون نکلا ہے جس میں امام غزالیؒ کے نظریۂ علم وعرفان کو واضح کیا گیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ وہ بغداد کی مشہور درسگاہ نظامیہ کے مدرس اعلےٰ تھے۔ اور تعلیم وتعلم سے وہ اس نتیجہ کو پہنچے کہ اسلام وقرآن کے احکام کو فلسفۂ یونان کے قالب میں ڈھال کر اسلامی مسائل کی تاویلیں روا رکھی جاتی ہیں اور اس فلسفے کے مقلد اسلامی روح بخش اور اسلامی نقطۂ نظر سے بالکل غافل ہوتے جارہے ہیں۔ اور ان کی نگاہوں سے علم وعرفان کی وہ تمام راہیں اوجھل ہوچلی ہیں۔ جو حقیقت کی منزلوں تک پہنچاتی ہیں۔ اور لوگوں میں بجائے ایمان ویقین کے لادینیت مذہب سے عام بیزاری اور الحاد وزندقہ کے میلانات عام طور پر بڑھ رہے ہیں۔ امام موصوف نے اپنے نفس کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ جو کچھ انہوں نے حاصل کیا وہ قلبی سکون اور طمانیت خاطر کے لئے کافی نہیں پس وہ ذکر وفکر اور اس عبادت الٰہی کی ضرورت محسوس فرمانے لگے جسے احادیث میں تحنّث سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس جذبہ کے ماتحت وہ جاہ ومال۔ اہل وعیال کو چھوڑ کر بغداد سے روانہ ہو گئے۔ اور شام میں دو سال مقیم رہے ان کا مشغلہ یکسوئی تنہائی خلوت ریاضت اور مجاہدوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ اور اس حالت اعتکاف میں دس سال گذارے پورے گیارہ سال کی خلوت نشینی اور مجاہدہ کے بعد ان کو القاء ہوا کہ وہ چھٹی صدی ہجری کے آغاز میں دین مبین کی اصلاح کے لئے مامور ہوئے ہیں اور ان کا فرض مذہبی ہے۔ کہ وہ اسلام کے چشمے کو بیرونی خس وخاشاک کی کثافتوں سے پاک وصاف فرمائیں چنانچہ وہ خود لکھتے ہیں وقد وعد الله سبحانہ باحیاء دینہ علی رأس کل مائة فاستحکم الرجاء وغلب حسن الظن بسبب هذہ الشهادات ویسّر الله تعالیٰ الحرکة الی نیسابور للقیام بهذا المهم فی ذی القعدة سنة تسع وتسعین واربعمائة۔

(ترجمہ) خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہر صدی کے آغاز میں اپنے دین کا احیاء فرمائیگا۔ اس لئے میری آرزو میں اور استحکام آگیا۔ اور ان شہادتوں کی وجہ سے میرا حسن ظن اور پختہ ہوگیا۔ چنانچہ ذی قعدہ ۴۹۹ھ میں خدا کی توفیق واعانت سے اس خدمت کی انجام دہی کے لئے میں نیساپور روانہ ہوگیا۔

اس کے بعد معارف لکھتا ہے۔ ان سطروں میں واضح الفاظ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ علم وعرفان کی تحصیل کے بعد امام غزالی نشر وتبلیغ کی خدمت پر خدا کی طرف سے اور اسکے ارادے اور توفیق کے ماتحت مامور ہوئے۔ اس لئے اگر ان کی اس خدمت کو پیغمبرانہ مشن کہا جائے تو کسی طرح بے جا نہ ہوگا۔

مندرجہ بالا سطور مقتبسہ سے ظاہر ہے۔ کہ حدیث ظہور مجدد برسر ہر صدی کی صداقت ہر صدی پر اپنا جلوہ دکھاتی رہی ہے۔ اور "خاص کند بندہ مصلحت عام را" کے مطابق دین اسلام میں پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں اور ڈالی گئی غلط کاریوں کی اصلاح وتصحیح کے لئے اور از سرنو دین قیم پر ایک جماعت پاکیزہ کو قایم کرنے کے واسطے ایک نہ ایک مجدّد مبعوث ہوا ہے۔ اسی بناء پر حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام نے اس چودھویں صدی کے لئے اپنا دعویٰ پیش کیا کہ وہ خدا وند جل وعلاء کی جانب سے اصلاح خلق کے لئے مامور ہوئے ہیں اور ایسے وقت میں جبکہ اُمت محمدیہ متعدد فرقوں میں بٹ چکی ہے ما انا علیہ واصحابی کا مسلک قائم کرنے کے لئے حضرت حق سبحانہ سے مہدی موعود کے لقب سے ملقب ہوں۔ اور اس لحاظ سے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بروز اکمل واتم ہوں۔ اور مجھ میں انوار رسالت ونبوت اسی طرح منعکس ہیں۔ جس طرح سراج منیر یعنی شمس کا نور بدر کامل کو منیر بناتا ہے۔ اور چونکہ امت کا ایک حصہ حسب پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہود سے شبراً بشبرٍ مماثلت قائم کر رہا ہے۔ ان کے لئے مسیح بن مریم ہوں جس کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نزل فیکم اور امامکم منکم فرمایا۔ نیز آخری زمانے میں نصاریٰ کا غلبہ دجال اور یاجوج ماجوج کی صورت میں ہو رہا ہے میرا فرض یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ہے۔ ؎

چوں مرا نورے پئے قوم مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند

پس اہل اسلام کو چاہیئے۔ کہ وہ اس دعوے پر غور فرمائیں۔ اور اپنی عاقبت کو بالخیر بنانے کی فکر کریں۔ حق اپنی تمام شان کے ساتھ ظاہر ہو چکا ہے۔ آنکھیں موند کر بیٹھے رہنے سے اپنی غفلت وسستی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ (اکملؔ عفا اللہ عنہ)

وصیّتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۸۵۰ عائشہ بی بی زوجہ شیخ نور احمد صاحب قوم شیخ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵-۷-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد غیر منقولہ دس مرلے زمین برائے تعمیر مکان دار البرکات قادیان میں ہے۔ جو میرے شوہر نور احمد نے حق مہر میں دی ہے۔ قیمتی -/۶۰۰ روپیہ نیز یکصد روپیہ قرض بذمہ خوہر من ہے۔ اس کل رقم -/۷۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں مبلغ پانچ روپے ماہوار بطور جیب خرچ خاوند کی طرف سے ملتے ہیں۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ کرتی رہونگی اگر میری وفات کے بعد بھی میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عائشہ بی بی موصیہ۔ گواہ شد شیخ نور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد صادق برادر موصیہ گنج۔

نمبر ۸۷۲۱ منکہ عبد الحمید ولد نائب اللہ صاحب قوم احمدی پیشہ کاشتکاری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت موضع ناڈگھاٹ ڈاکخانہ تال شہر ضلع تپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶-۵-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ پونے تین کانی زرعی زمین قیمتی -/۵۵۰ روپے رہائشی مکان خام قیمتی -/۱۵۰ روپیہ کل جائیداد قیمتی -/۷۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں کبھی کبھی تجارت بھی کر لیا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے جو کچھ بھی عطا فرمایا کرے گا میں تا زیست اس کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ العبد:۔ عبد الحمید موصی بحروف بنگلہ۔ گواہ شد عبد الرحمن پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ خورد برہمن بڑیہ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۸۷۲۲ منکہ منشی عبد الرحمن ولد امان اللہ صاحب قوم احمدی پیشہ کاشتکاری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن خورد برہمن بڑیہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶-۵-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ دس کانی زرعی زمین واقع موضع خورد برہمن بڑیہ قیمتی -/۲۰۰۰ اس کے علاوہ ایک رہائشی مکان خام قیمتی -/۳۰۰ روپیہ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد عبد الرحمن موصی بحروف اردو وانگریزی۔ گواہ شد عبد الرحیم برادر حقیقی گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

۸۸۴۸ منکہ عائشہ خاتون زوجہ محمد اسحاق لشکر قوم احمدی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گھاٹورا ڈاکخانہ گوتم پاڑا ضلع تپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ میرا مہر مبلغ ۲۰۰ کے عوض میرے شوہر نے نصف کانی زرعی زمین ملا ہے۔ اور علاوہ اس کے مبلغ ۲۰ روپے کے طلائی ونقرئی زیورات ہیں۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر زندگی میں کوئی جائداد پیدا کرونگی۔ تو مجلس کارپرداز کو اطلاع دونگی۔

الامۃ عائشہ خاتون موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید سعید احمد موصی ۸۴۹۵ انسپکٹر بیت المال
گواہ شد۔ محمد اسحاق لشکر خاوند موصیہ

199

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی راہنما کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسیطرح دنیا میں کوئی ایسا لشکر نہیں جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہوسکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلباء اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسیطرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑ ہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہوئے۔ پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہوگئے وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی صحیح راہنمائی کے ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت میں شامل ہو سکے۔ اس لئے اس عظیم الشان ہستی نے تیرہ سو سال پیشتر اپنے عظیم الشان رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اعلان فرما دیا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مبعوث فرمائے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا سابق مطابق ہر صدی کی ابتداء میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا جن کے ذریعہ ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی

یہ ایک عظیم الشان صداقت ہے اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔ یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو۔ اور صداقت ماننے والی جماعت میں شامل ہوجاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جارہے ہیں مگر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں وہ نہ صرف نہیں مانتے۔ بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جارہے ہیں۔ جس کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع حضور ایدہ اللہ کے

ملفوظات۔ خطبات۔ ارشادات اور تازہ رویا و کشوف والہامات

بلاناغہ پہنچتے رہیں۔ اس کی یہی صورت ہے کہ جن خریداران الفضل کے نام وی پی بھیجے جارہے ہیں۔ وہ انہیں وصول کرلیں۔ ورنہ ان کا

اخبار بند

ہوجائے گا۔ اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم ہوجائینگے۔ دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ (مینیجر)

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶ عہ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اکسیر ذیابیطس

اگر آپ کو معلوم ہو کہ آپ کو ذیابیطس ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس سے آپ انتہائی کمزور ہوچکے ہوں اور تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں اس کو استعمال کیجئے۔ قطعی جڑ سے ذیابیطس کو رفع کردے گی ساتھ کنگنی کو آرسی کیا ہے۔ تجربہ خود ثابت ہو جائیگا۔ قیمت چار روپیہ ۴ تولہ

(نوٹ) یہ خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ دوا نہایت مجرب ہے میرا پیشہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کا ہے عام مشتہرین کی طرح لوٹنے کا نہیں ہے۔ پتہ

مولوی حکیم ثابت علی پنجزبان محمود نگر لکھنؤ

سرمۂ نور رجسٹرڈ

کیا کبھی آپ نے غور فرمایا

کیوں مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تجویز کردہ اور حضور ہی کے مبارک نام سے وابستہ ہے اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے۔ قیمت تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیر بہدف اور سو فی صدی کامیاب ادویات جو سرمۂ نور کی طرح آپ کو گرویدہ بنا دیں گی!

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے اور دانت نکلنے کی تکلیف ہچکی اور لاغری۔ قے۔ پیچش کھانسی سوکھا بخار۔ قبض مفید۔ نیز کمی خون کے لئے بے حد مفید ہے گرائپ واٹر اور دیگر ایجادات سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا۔ اور چہرے کو گلاب کے پھول کی مانند سرخ کر دیتا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ

موتی منجن

تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کرکے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے۔ قیمت صرف بارہ آنہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

اسم بامسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کرکے تندرست اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے

تریاق معدہ رجسٹرڈ

پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کے لئے بہترین چیز ہے قیمت اونس ۲ ڈیڑھ آنے

روغن عنبری

جادو ہے جادو۔ بیرونی مالش سے ہی بجلی اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے فی شیشی دو روپے

کشتہ فولاد

ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن کو بڑھاتا ہے عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ خوراک چاول تا ایک رتی۔ تولہ پانچ روپے فی ماشہ آٹھ آنہ

حب اکسیر

اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور بوجہ سیلان کمزور ہو رہا ہو۔ تو حب اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے خوراک ایک ماہ تین روپے

حب فولادی

کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔ دل میں امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے ایک بار ضرور استعمال کیجئے قیمت ساٹھ گولی تین روپے

اکسیر گردہ

درد گردہ کا بے مثال اور بہترین علاج ہے یہ صدری نسخہ اور کئی بار ہا آزمودہ ہے قیمت فی تولہ ایک روپیہ

حب مرواریدی

ضعف دل۔ کمی خون۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے صرف چند دن ایک گولی صبح اور شام استعمال کریں۔ دل کو طاقتور بناتی اور خون کثرت سے پیدا کرتی ہے ساٹھ گولی پانچ روپے

اکسیر گوش

پھنسی۔ درد۔ بہرا پن کھجلی۔ پیپ کا آنا وغیرہ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ

سیلان الرحم

مستورات کی سیلان الرحم اور اس کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے۔ تولہ دو روپے

اکسیر النساء

ماہواری ایام کی کمی بیشی تکلیف سے آنا۔ درد نفخ وغیرہ کا بہترین تریاق ہے خوراک دو ہفتہ دو روپے

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ ورم۔ سوزش دور کرکے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ قیمت صرف اڑھائی روپے

حب جواہر

ان معرکۃ الآراء گولیوں نے طبی دنیا میں انقلاب بپا کر دیا۔ تمام امراض معدہ جگر اور تلی میں تیر بہدف۔ نفخ پیٹ درد۔ باد گولا بھوک کی کمی۔ بکس۔ اور قبض کے لئے بہترین اور لاجواب ہیں چہرے کی زردی کو دور کرکے بشاش اور ہنس مکھ بناتی آلات غذائیہ غذا کو ہضم کرکے خون صالح پیدا کرتے ہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے یوں سمجھیے۔ یہ گولیاں طب یونانی کا نچوڑ ہیں۔ اور دائمی قبض کے لئے نعمت غیر مترقبہ

قیمت

نمونہ چار آنہ

فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

مریض آنکھ

کے لئے آسمان پر ستارے نہیں چمکتے۔ زمین پر چراغ روشن نہیں ہوتے۔ اور ہوا میں نغموں کی گونج اسے بے سود معلوم ہوتی ہے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ سرمہ نور رجسٹرڈ کے استعمال کے بعد اس کی نورانی آنکھوں کے سامنے جگمگاتے تارے۔ روشن دن۔ لہلہاتے پودے۔ سرسبز کھیت اور ہر چیز سکرانے کے لئے اس کی منتظر ہوتی ہے۔ قیمت تولہ دو روپے چھ ماشہ ایک روپیہ

ہر مرض کا علاج

بذریعہ خط و کتابت کیا جاتا ہے جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنے چاہئیں (مینیجر)

ملنے کا پتہ: مینیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ برطانوی دارالعوام میں وزیر نوآبادیات نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ مفتی اعظم فرانسیسی حکام کی حراست میں ہیں۔ سردست یہ کہا نہیں جا سکتا۔ کہ فرنچ حکام ان سے کیا سلوک کرنا چاہتے ہیں۔

احمد آباد ۲۴ر اکتوبر۔ جب مسٹر محمد علی جناح احمد آباد تشریف لائینگے۔ تو ان کی خدمت میں ۲ لاکھ روپیہ کی تھیلی پیش کی جائیگی۔ احمد آباد کے مسلمانوں نے یہ رقم جمع کر لی ہے۔ مسٹر جناح کراچی سے ۲۶ر اکتوبر کو یہاں پہنچ جائینگے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ انڈیا آفس نے ہندوستان کی ترقی کا نقشہ جو شائع کیا ہے۔ اس نقشے میں کھیتی باڑی۔ برقی طاقت۔ صنعت و حرفت کی ترقی کے مسائل کی طرف خاص طور پر زور دیا گیا ہے۔

بورنیو ۲۴ر اکتوبر۔ ڈاکٹر پٹابھا سیتا رامیہ نے ایک بیان کے دوران میں بتایا۔ یہ کہنا درست نہیں کہ کانگرس نے مسٹر گاندھی کی رہنمائی میں عدم تشدد کو بطور تجربہ کے نہیں۔ بلکہ بطور اصول کے اپنایا ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کے اس صدارتی سپاسنامے کا ذکر کیا۔ جو انہوں نے ۱۹۲۹ء میں لاہور کی کانگرس میں پڑھا تھا۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ سنڈے پکٹوریل کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ مارشل سٹالن سخت بیمار ہے۔ اور اگرچہ وہ رخصت پر ہے۔ لیکن وہ تعطل کو ختم کرنے کے لئے سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔ وہ ۷ر نومبر کو اپنی سالگرہ پر ایک اہم بیان جاری کرے گا۔ ایک اور اخبار کی رائے میں مارشل موصوف اپنے اختیارات ایم مولوٹوف کے حوالے کر دیگا۔

لاہور ۲۴ر اکتوبر۔ حکومت ہند کے فوڈ ممبر نے جو آج کل لاہور میں ہیں۔ کہا کہ مختلف اشیاء کے کنٹرول اور راشن کو کچھ عرصہ اور جاری رکھا جائیگا۔

لاہور ۲۴ر اکتوبر۔ سید شوکت حسین سیشن جج لاہور نے منہالہ کے ایک شخص بھوانی داس کے خلاف شیخ فضل الرحمن اسسٹنٹ سب انسپکٹر تھانہ برکی کے مقدمہ قتل کا فیصلہ سناتے ہوئے ملزم کو سزائے موت کا حکم سنایا۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ برطانوی پارلیمان میں ایک سوال کے جواب میں نائب وزیر خارجہ نے بتایا۔ کہ ابھی اس موضوع پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مفتی اعظم غدار یا جنگی مجرم ہیں۔

بنگلور ۲۴ر اکتوبر۔ میسور سٹیٹ مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۳ر نومبر بروز ہفتہ ہندوستان بھر میں سلطان ٹیپو شہید کی یادگار منائی جائے گی

طہران ۲۴ر اکتوبر۔ ایک امریکن نیوز ایجنسی کو شمالی ایران سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صوبہ آذربائیجان کے صدر مقام تبریز میں مزید روسی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ یہ بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ روسی فوجیں ایران اور ٹرکی کی سرحد پر نیز ایران کی سرحد کے اندر نقل و حرکت کر رہی ہیں۔

لاہور ۲۴ر اکتوبر۔ سونا -/۱۰/۷۷ روپے چاندی -/۱۳۲ روپے۔ پونڈ -/۸/۵۲

امرت سر ۲۴ر اکتوبر۔ سونا -/۹/۸۰ روپے چاندی -/۱۳۲ روپے۔ پونڈ -/۸/۵۲

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ امریکہ کے محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سمندر پار کی امریکن فوجوں میں کمی کی جائے گی۔ ان فوجوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۸ لاکھ ہوگی۔

ماسکو ۲۴ر اکتوبر۔ "سرخ فوج" کے اخبار "ریڈ سٹار" کے آج کے لیڈنگ آرٹیکل سے ماسکو کے بین الاقوامی سیاسی حلقوں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ "ریڈ سٹار" نے اپنے لیڈنگ آرٹیکل میں روسی فوجوں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنے ہتھیاروں کو زنگ آلودہ نہ ہونے دیں۔ ریڈ سٹار نے مزید لکھا ہے۔ کہ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جنگ ختم ہو چکی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ جنگی ہتھیاروں کی اہمیت ختم ہو گئی ہے۔ اور ان کی دیکھ بھال کرنے یا انہیں تیار رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ امریکن کانگرس کے نام صدر ٹرومین کے پیغام کے بارے میں اعلیٰ امریکن سرکاری حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ اٹامک بم کی دریافت کے وقت سے ہی بڑی بڑی طاقتوں میں اسلحہ بندی کی دوڑ شروع ہو چکی ہے۔ صدر ٹرومین نے آج کے پیغام میں یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ امریکہ کو اب یہ خطرہ مول نہ لینا چاہیئے۔ کہ وہ حملہ کے بعد تیاری شروع کرے گا۔ اسے فوجی طور پر تیار رہنے کے لئے نئے نئے ہتھیاروں کی دریافت کا کام جاری رکھنا چاہیئے۔

رنگون ۲۴ر اکتوبر۔ کل یہاں تیس ہزار ہندوستانیوں نے جمع ہو کر ہندوستان کی عارضی گورنمنٹ کا یوم قیام منایا۔ تقریروں میں کہا گیا۔ ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک اپنے ملک کی آزادی حاصل نہ کر لینگے۔ گھر واپس جا کر ہندوستان کے چالیس کروڑ باشندوں کو منظم کرنا چاہیئے۔ تا کہ ہم دشمنوں کو اپنے وطن سے نکال سکیں۔ ایک سال ہوا۔ ہم اپنی عارضی گورنمنٹ کے ماتحت آزاد تھے۔ لیکن اب ہم پھر غلام بن گئے ہیں۔ لیکن ہماری لغت میں شکست کے لفظ کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ آزادی کی جو دوسری جنگ لڑی جانے والی ہے۔ اس میں ہم ضرور کامیاب ہونگے۔

ماسکو ۲۴ر اکتوبر۔ منگولیا کی استصواب رائے کے متعلق تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ قریباً ۹۸ فی صدی ووٹروں نے ووٹ ڈالے ہیں۔ اور سب ووٹ مکمل آزادی کے حق میں پڑے۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ آج انگلستان کے بندرگاہوں کے مزدوروں کی ہڑتال اپنی انتہا پر پہنچی ہوئی ہے۔ اور اس کے نتیجہ کے طور پر ملک کی تمام بندرگاہیں ناکارہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ہڑتال میں چالیس ہزار مزدور شامل ہیں۔ لنڈن کی سٹرائیک کمیٹی لنڈن میں زبردست مظاہرہ کرنے کی سوچ رہی ہے۔ برسٹل اور پورٹس ہیڈ میں بھی تمام کام بند ہو گیا ہے۔ جہازی مزدوروں نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک کام نہیں کرینگے۔ جب تک کہ وہ لنڈن کانفرنس میں شامل ہونے والے اپنے ڈیلی گیٹوں کی رپورٹ نہیں سن لیتے۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ ہمارے محکمہ یا محکمہ جنگ کو ماسکو سے ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ جس سے ہم اس خبر کی تردید یا تائید کر سکیں۔ کہ سٹالن مر گیا ہے۔ یا بیمار پڑا ہے۔ روسی سفارت خانہ کے ایک افسر نے آج یہاں ایک بیان میں کہا۔ کہ مجھے ایسی کوئی اطلاع نہیں۔

ٹوکیو ۲۵ر اکتوبر۔ جنرل میکارتھر نے گورنمنٹ جاپان کو حکم دیا ہے۔ کہ اپنے نمائندے دوسرے ممالک سے واپس بلا لئے جائیں۔ اور تمام ممالک سے تعلقات منقطع کر لئے جائیں۔ سوائے اس کے جو روزمرہ کے کام چلانے کے لئے ضروری ہوں۔

ماسکو ۲۵ر اکتوبر۔ ۲ر نومبر سے پہلے روسی فوجیں منچوریا خالی کرنے کا کام شروع کر دیں گی۔

نئی دہلی ۲۵ر اکتوبر۔ تپ دق کے انسداد کے لئے ڈاکٹروں کی ٹریننگ کا پروگرام تجویز کیا گیا ہے۔

بمبئی ۲۵ر اکتوبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے دودھ کا پوڈر بنانے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ کارخانہ صوبہ بمبئی میں کھولا جائیگا۔

نئی دہلی ۲۵ر اکتوبر۔ ۱، ۲، ۳ نومبر کو دہلی میں آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کا ریاستی ٹیم سے کرکٹ کا میچ ہوگا۔ مہاراجہ پٹیالہ ریاستی ٹیم کے کیپٹن ہوں گے۔

نئی دہلی ۲۵ر اکتوبر۔ ایران کا ڈیلیگیشن ہندوستان آیا ہے۔ جس کے ایک ممبر علی امین نے بیان کیا۔ کہ اب ایران اور ہندوستان کے تعلقات آپس میں مضبوط ہو جائینگے۔

واشنگٹن ۲۵ر اکتوبر۔ محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ جولائی تک غیر ملکوں میں مقیم امریکی فوجوں میں تخفیف کر دی جائے گی۔ اس اصول کا اطلاق جاپان اور جرمنی پر قبضہ کرنے والی فوجوں پر بھی ہوگا۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ چین میں ۴ لاکھ کمیونسٹ سپاہی حکومت کے خلاف جمع ہو چکے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ر اکتوبر۔ روس کو فار ایسٹ ایڈوائزری کمیشن میں شمولیت کی جو دعوت دی گئی ہے۔ ابھی تک روس نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

بنگلور ۲۵ر اکتوبر۔ ہندوستان ایرکرافٹ فیکٹری کا انتظام جو امریکہ کی انتظامیہ ایجنسی کے ہاتھ میں تھا۔ اور جن شرائط کے ماتحت تھا۔ وہ شرائط دسمبر ۱۹۴۵ء میں ختم ہو جائینگی۔ اس میعاد کے گذر جانے کے بعد فیکٹری کا تمام انتظام گورنمنٹ کے سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہوگا۔